بدھ 30- اگست 1995ء

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ الفضل ربوہ
فون ۴۴۹
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
ایڈیٹر: نسیم سیفی
جلد 45-80 نمبر 194 | بدھ-2 ربیع الثانی-1416ھ' 30 ظہور 1374ھش' 30 -اگست 1995ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نافع الناس ہونا درازی عمر کا نسخہ ہے

یہ سچی بات ہے کہ انسان توبتہ النصوح کر کے اللہ تعالیٰ کے لئے اپنی زندگی وقف کر دے۔ اور لوگوں کو نفع پہنچاوے تو عمر بڑھتی ہے۔ اعلاء کلمہ (حق) کرتا ہے اور اس بات کی آرزو رکھے کہ اللہ تعالیٰ کی توحید پھیلے اس کے لئے یہ ضروری نہیں ہے کہ انسان مولوی ہو یا بہت بڑے علم کی ضرورت ہے بلکہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرتا رہے۔ یہ ایک اصل ہے جو انسان کو نافع الناس بنا دیتی ہے اور نافع الناس ہونا درازی عمر کا نسخہ ہے۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

تذکرۃ الاولیاء میں لکھا ہے کہ ایک شخص نماز' روزہ اور دوسرے اشغال اذکار سے ریا کرتا تھا تاکہ لوگ اسے ولی سمجھیں۔ لیکن اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ تمام لوگ اسے ریاکار سمجھتے تھے۔ یہاں تک کہ بچے بھی جس راستہ سے وہ گذرتا تھا اس کو ریاکار اور فریبی کہا کرتے تھے۔ ایک وقت تک اس کی حالت ایسی ہی رہی۔ آخر اس نے سوچا کہ اس طریق سے کوئی فائدہ تو نہیں ہوا' بلکہ حالت بدتر ہی ہوئی ہے اس لئے اس کو چھوڑ دینا چاہئے۔ پس اس نے چھوڑ دیا اور ملامتی فرقہ کا سا طریق اختیار کر لیا۔ (-) ملامتی ایک فرقہ ہے جو اپنی نیکیوں کو چھپاتا ہے اور بدیوں کو ظاہر کرتا ہے تاکہ لوگ انہیں برا کہیں۔ اسی طرح پر وہ اپنی نیکیوں کو چھپانے لگا اور اندر ہی اندر اللہ تعالیٰ سے سچی محبت کرنے لگا اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ لکھا ہے کہ جس کوچہ سے گذرتا عام لوگ اور بچے بھی اسے کہتے کہ بڑا نیک ہے۔ ولی ہے۔ بزرگ ہے۔

اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ سے محبت کرنا مشک اور عطر کی طرح ہے جو کسی طرح سے چھپ نہیں سکتا۔ یہی تاثیریں ہیں سچی توبہ میں۔ (ملفوظات جلد چہارم صفحہ 119)

خوبی کو ظاہر اور برائی کو چھپانا چاہئے

(حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی)

دنیا میں دو باتیں ہمیں ایسی نظر آتی ہیں۔ اور ہر قوم اور ہر ملک میں نظر آتی ہیں۔ جن کو دیکھ کر یہ فیصلہ کئے بغیر نہیں رہا جاتا کہ یہ باتیں فطرت میں داخل ہیں۔ فطرت کے تقاضے اور انسانوں کی ذاتی اور قومی اور ملکی عادتوں میں یہ فرق ہے کہ فطرتی تقاضے سب میں پائے جاتے ہیں مثلاً بعض باتیں ہیں۔ جو عیسائیوں میں بکثرت پائی جاتی ہیں۔ اسی طرح بعض ہیں جو (اہل ایمان) میں اسی کثرت سے پائی جاتی ہیں۔ بعض ہندوؤں میں پائی جاتی ہیں' لیکن جو فطرتی تقاضے ہیں وہ بلا تفریق مذہب و قومیت سب انسانوں میں پائے جاتے ہیں۔ پس جو باتیں سب میں پائی جاتی ہیں۔ ان کا سب میں پایا جانا ثبوت ہے اس امر کا کہ وہ فطرتی باتیں ہیں اور جو سب میں نہیں وہ غیر فطرتی ہیں۔

مثلاً کھانا پینا فطرتی تقاضے ہیں۔ اب یہ نہیں ہو سکتا کہ (اہل ایمان) کھائیں۔ عیسائی نہ کھائیں۔ عیسائی کھائیں۔ ہندو نہ کھائیں۔ بلکہ ہر ایک مذہب و قوم و ملک کے لوگ کھاتے ہیں۔ اگر کوئی شخص نہ کھائے تو اس کا مطلب یہ نہیں ہو گا کہ وہ اور چیز ہو گیا یا نہ کھانے والے کی قومیت بدل گئی بلکہ وہ اور دیگر لوگ اس کو بیمار سمجھیں گے اور وہ شخص اپنے علاج کی فکر کرے گا اور کسی طبیب کے پاس جائیگا۔ یا مثلاً غصہ اور محبت یہ فطرتی جذبے ہیں۔ جو ہر انسان میں پائے جاتے ہیں۔

باقی صفحہ 7 پر

ہماری جماعت کو چاہئے کہ وہ سچی توبہ کریں اور گناہ سے بچیں

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

نکاح

○ مکرم ادریس احمد سون صاحب آف باٹاپور لاہور لکھتے ہیں۔

میری بھتیجی عزیزہ ناصرہ جبیں صاحبہ بنت محترم محمد شفیع صاحب (وفات یافتہ) کینال کالونی باٹاپور لاہور حال جرمنی اور مکرم محمد عباس صاحب ابن چوہدری غلام رسول صاحب باجوہ حال جرمنی کے نکاح کا اعلان محترم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب وکیل المال ثانی تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان نے دس ہزار جرمن مارک کے عوض مورخہ 95-8-25 کو بیت المبارک میں فرمایا۔

عزیزہ ناصرہ جبیں صاحبہ حضرت قاضی محمد عبداللہ صاحب (آف کلاس والا ضلع سیالکوٹ) رفیق حضرت بانی سلسلہ کی پڑپوتی ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں فریقین کے لئے رشتہ کے ہر جہت سے بابرکت ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

درخواست دعا

○ مکرم ڈاکٹر رحمت اللہ صاحب آف قلعہ صوبا سنگھ بیمار ہیں اور حالت بہت زیادہ خراب ہے۔ ان کی کامل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

سانحہ ارتحال

○ مکرم شیخ ظہور احمد صاحب ابن شیخ عظیم الدین صاحب (وفات یافتہ) سوداگر چرم آف رادھن ضلع دادو سندھ جو کہ مکرم خان میر خان صاحب (وفات یافتہ) (باڈی گارڈ حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی) کے داماد تھے مورخہ 95-8-25 کو وفات پاگئے۔ 95-8-26 بعد عصر بیت المہدی میں مکرم مولانا رحمت اللہ خانصاحب مربی سلسلہ نے جنازہ پڑھایا بعد ازاں عام قبرستان میں امانتا تدفین عمل میں آئی۔ اور مکرم مولانا رحمت اللہ خانصاحب نے ہی دعا کرائی۔ احباب کرام دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ موصوف کے درجات بلند فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے۔

ہومیوپیتھک کلاس نمبر 73

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت: دارالنصر غربی - ربوہ

قیمت
2 روپے 50 پیسے

30- ظہور 1374 ہش 30 - اگست 1995ء

ہمیں کیسے ہونا چاہئے

کوئی ہم سے پوچھے کہ ہمیں کیسا بننا چاہئے تو اس کا سیدھا اور سادہ جواب اس کے سوا اور کچھ نہیں ہو سکتا کہ جیسا ہمیں حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) بنانا چاہتے تھے۔ اور اگر اس سے بھی ذرا آگے بڑھیں تو یہ کہنا چاہئے کہ جیسا خدا تعالیٰ ہمیں بنانا چاہتا ہے۔

دراصل یہ دونوں باتیں ایک ہی مفہوم رکھتی ہیں۔ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ بھی ہمیں وہی کچھ بنانا چاہتے تھے جو خدا تعالیٰ ہمیں بنانا چاہتا ہے۔ اس لئے چاہے ہم یہ کہیں کہ جو حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ ہمیں بنانا چاہتے تھے یا یہ کہیں کہ جو خدا تعالیٰ بنانا چاہتا ہے۔ دونوں کا مفہوم ایک ہی ہے اور دونوں باتوں کو ہمیں پیش نظر رکھنے کی ضرورت ہے۔

خدا تعالیٰ کے متعلق حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ فرماتے ہیں کہ "خدا تعالیٰ نے جو اس جماعت کو بنانا چاہا ہے اس سے یہی غرض رکھی ہے کہ وہ حقیقی معرفت جو دنیا سے مفقود ہو گئی تھی اور وہ حقیقی تقویٰ اور طہارت جو اس زمانہ میں پائے نہیں جاتے تھے دوبارہ اسے قائم کرے"۔

گویا کہ پہلے تو ہمیں یہ معلوم ہونا چاہئے کہ حقیقی معرفت دنیا سے مفقود ہو چکی ہے۔ جو کچھ بھی لوگ کرتے ہیں وہ وہ نہیں جو خدا تعالیٰ کہتا ہے کیونکہ وہ تو خدا تعالیٰ کو پہچانتے ہی نہیں۔ انہوں نے اپنی آراء ہی کو خدا تعالیٰ کے احکام سمجھ رکھا ہے۔ اگر وہ خدا تعالیٰ کو پہچانیں اور اس کی حقیقی معرفت انہیں حاصل ہو تو وہ یقیناً وہی کچھ کریں جو خدا تعالیٰ کہتا ہے۔ اور اس سے کسی صورت بھی پرے نہ ہٹیں۔ اور جو وہ کہتا ہے کہ نہ کیا جائے وہ کسی صورت میں بھی کرنے کے لئے تیار نہ ہوں۔ ہمیں اس بات کا احساس ہو جانا چاہئے کہ یہ میدان خالی پڑا ہے۔ لوگ اپنی اپنی سمجھ اور اپنی اپنی رائے کے مطابق زندگی گذار رہے ہیں اللہ تعالیٰ کی پہچان دنیا سے مفقود ہو چکی ہے۔ اب ہمیں وہ پہچان واپس لانی ہے۔ پہلے اپنی زندگی میں اور پھر اپنے ماحول کی زندگی میں۔

اسی طرح تقویٰ اور طہارت بھی دنیا میں نہیں پائے جاتے۔ تقویٰ سے مراد ہے کہ اللہ تعالیٰ سے محبت بھی ہو اور اللہ تعالیٰ کا ڈر بھی ہو۔ محبت کی وجہ سے ہم اس کے ہر حکم کی تعمیل کریں اور ڈر کی وجہ سے تعمیل نہ کرنے سے گریز کریں اور بری باتوں کے ہرگز قریب نہ جائیں۔ یہ بھی وہی بات ہے جو پہلے کہی گئی ہے۔ یعنی اللہ تعالیٰ کو جان لینا اور پہچان لینا۔ جب تک کوئی شخص اللہ تعالیٰ کو جان نہیں لیتا۔ پہچان نہیں لیتا۔ اس میں اللہ تعالیٰ کی محبت اور اس کا ڈر پیدا ہی نہیں ہو سکتے۔

اسی سلسلے میں ایک اور بات جس کی طرف حضرت صاحب نے ہماری توجہ دلائی ہے وہ ہے۔ طہارت یعنی پاکیزگی۔ ہماری زندگی کا ہر قول اور ہر فعل پاکیزہ ہونا چاہئے۔ ہمارے اپنے لئے بھی اور ہمارے ماحول میں رہنے والے دوسرے لوگوں کے لئے بھی۔ ہم میں کوئی کجی نہ ہو۔ کسی برائی کی طرف ہمارا میلان نہ ہو۔ طہارت اور پاکیزگی کا یہی مطلب ہے کہ ہر وہ بات جو ہم کہیں اور ہر وہ کام جو ہم کریں۔ وہ سیدھے طور پر کیا جائے۔ اس میں کجی نہ پائی جائے۔ کسی کے لئے اس میں مضرت رسانی کا سامان نہ ہو۔ اگر ہم ایسا کریں تو یقیناً ہم کہہ سکتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہمیں طہارت اور پاکیزگی عطا کی گئی ہے۔

شور بھی آلودگی ہے شور کو کم کیجئے
اس طرح بیماریوں کی بھی کمر خم کیجئے
ہے ملوں کی گھن گرج کا بوجھ قلب و ذہن پر
روح کی خاطر خموشی میں اسے ضم کیجئے

ابو الاقبال

مل جُل کے سب کے واسطے کرتے رہیں دعا
اللہ اپنے پاس سے نیکی کرے عطا
آنکھوں میں پیار دل میں اخوّت کا رنگ ہو
روحوں میں جھلملاتی ہو ایمان کی ضیاء

ایک بچے نے مجھے بابا کہا
میں نے بھی دی طول عمری کی دعا
سچ تو یہ ہے اس جہاں میں زندگی
ہے خدا کے فضل کا اک معجزہ

نواز دے جسے چاہے نوازنے والا
ہے اُس کے قبضۂ قدرت میں پست اور بالا
ہمارے نام پہ لکھا گیا ہے ذوقِ طلب
ملا ہے ہم کو دعاؤں کا مَنصبِ اعلیٰ

فوج در فوج مرے بھائی چلے آتے ہیں
گو نہ تھی ان سے شناسائی، چلے آتے ہیں
مجھکو معلوم ہے یہ ان کی سعادت کی ہے بات
آج جن جن کو نوید آئی، چلے آتے ہیں

کچھ دعائیں لب پہ آئیں اور کچھ دل میں رہیں
آئینہ بردار تھیں یہ شدّتِ جذبات کی
مُنہ سے کچھ کہنے نہ کہنے کی بھی اہمیّت تو ہے
واقفیت ہے تجھے مولا مرے حالات کی

ابو الاقبال

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہومیو پیتھک کلاس نمبر 73

سیبا ڈیلا- ریومیکس اور اس سے ملتی جلتی دوائیں

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل پر حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے ارشادات فرمودہ 27- مارچ 1995ء کا خلاصہ

(یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

ہومیو پیتھی کلاس نمبر73

لندن 27 مارچ 1995ء حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) نے احمدیہ ٹیلی ویژن پر ہومیو پیتھی کلاس میں سیبا ڈیلا- ریومیکس اور ان سے ملتی جلتی دوائیں پڑھائیں۔

سیباڈیلا: یہ دوا چھینکوں کے لئے مشہور ہے۔ ڈاکٹر عموماً 6 میں یا کم طاقت میں تجویز کرتے ہیں مگر میں نے دیکھا ہے کہ 30 زیادہ مفید ہے۔ سیبا ڈیلا کا مریض سردی بہت محسوس کرتا ہے۔ کانپنے لگ جاتا ہے معمولی سردی سے بھی۔ ہر ٹھنڈی چیز اس کے لئے مضر ہے۔

لیکیسز کی علامتیں اس میں پائی جاتی ہیں یعنی بائیں سے دائیں کی طرف حرکت۔ لیکیسز کا مریض بھی ٹھنڈا ہوتا ہے۔ اس کو لیکیسز کے ساتھ باندھ لیں تو یاد آ جائے گی۔ لیکیسز خود چھینکوں کی الرجی میں جسے Hay Fever کہتے ہیں اس میں چوٹی کی دوا ہے۔ اگر وہ بہار کے موسم میں ہو۔ سیباڈیلا بھی اس موسم کی دوا ہے۔ اس لئے ایکیوٹ کیسز میں عام طور پر جہاں سیبا ڈیلا کام آئے گی۔ وہاں ایلیئم سیپا خزاں کی دوا ہے۔ سیباڈیلا کا کرانک لیکیسز ہے۔ اور ایلیئم سیپا کا کرانک ایلیومینا ہے۔ لیکن کرانک میں یاد رکھیں عام طور پر جب ایکیوٹ اٹیک ہو تو اسے چھوٹی دوا سے شفا دینے کی کوشش کی جاتی ہے۔ جب وہ ٹھیک ہو جائے تو پھر وہ وقت ہے کہ اس کا علاج کرانک سے شروع کیا جائے۔ اور یہ بہت مفید اور بے ضرر طریقہ ہے۔ اگر ایکیوٹ بیماری ہو تو اس کو کرانک دوا بعض دفعہ پوری طرح سنبھال نہیں سکتی۔ بعض دفعہ پیچیدگی پیدا ہو جاتی ہے۔ اس لئے جب سیباڈیلا کی علامت ہو تو سیبا ڈیلا ہی دیں۔ جب مریض ٹھیک ہو جائے تو اس کا انتظار نہ کریں کہ مریض پر دوبارہ حملہ ہو تو لیکیسز دی جائے بلکہ 1000 میں ایک خوراک دس پندرہ دن کے وقفے سے دی جائے تو وہ کیورٹو ہے۔ لیکن اگر سیباڈیلا فیل ہو جائے اور وقتی دوائیں کام نہ کریں تو پھر بھی لیکیسز استعمال ہو سکتی ہے۔ اور بعض دفعہ بعض مریضوں میں تو لگتا ہے کہ جادو کا سا اثر ہوا ہے۔ ایک خوراک دی اور چھینکیں بند ہو گئیں۔ چھینکوں کی بیماریاں مختلف شکلیں ڈھالتی رہتی ہیں۔ اس کا علاج مشکل ہے لیکن جو بھی علاج ہیں ان میں یہ اچھے علاج ہیں۔ جو اکثر مایوس نہیں کرتے۔

سیبا ڈیلا میں خود بھی بعض پہلوؤں سے Chronicity پائی جاتی ہے۔ یعنی لمبا مرض ہو جانا۔ اگر نزلہ پرانا ہو جائے اور ناک کی نالیوں میں نزلہ بیٹھ ہی رہے تو اس پرانے نزلہ کا علاج لیکیسز نہیں ہے۔ وہ سیباڈیلا دینا ہو گا۔ سیباڈیلا جو خاص چھینکوں سے تعلق رکھتا ہے اس میں نزلہ نہیں ہوا کرتا۔ اس کے تعلق میں لیکیسز سمجھائی تھی۔ اس لئے فرق کریں۔ ایک ہے عام نزلہ اور ایک ہے۔ Hay Fever الرجیز- وہ وقتی طور پر دورے ہوتے ہیں۔ بڑی کثرت سے چھینکیں آ رہی ہیں۔ اور جب وہ دورہ ختم ہو جائے گا تو نزلہ نہیں رہے گا۔

لیکن بعض نزلے ہیں جو لمبا عرصہ تک بلغم بناتے اور مصیبتیں ڈالتے ہیں۔ ان میں اگر شروع میں سیباڈیلا کی علامت ہو مستقل اس قسم کا نزلہ ٹھہر جائے تو سیباڈیلا اس کا علاج ہے۔

اس کی خاص علامت اس کو پھولوں کی خوشبو سے بہت چھینکیں آتی ہیں اور وقت بھی بہار کا ہے جب پھول کھل رہے ہیں۔

اس کی ایک اور علامت جس سے میں نے علاج کیا صرف نزلہ نہیں بلکہ اور بیماریوں کا بھی علاج ہوا اس کی خاص علامت کی وجہ سے۔ بعض دفعہ لوگوں کو خیال ہوتا ہے کہ میرا ایک کلہ بڑا ہو گیا ہے۔ کان یا ناک بڑا ہو گیا ہے۔ سائز سے بڑا ہے پھول گیا ہے۔ کئی دفعہ ایسے مریض آئے ہیں کہ کہتے ہیں کہ میرا چہرہ سوجا ہوا ہے یا ایک طرف سوجی ہوئی ہے۔ اور دیکھنے میں نہیں ہوتی۔ یہ سیباڈیلا کی خاص علامت ہے۔ اس علامت پر جو بھی اس کی دوسری تکالیف تھیں وہ بھی ساتھ ہی ٹھیک ہو جاتی تھیں۔

ایک عورت کا کیس مجھے یاد ہے جس کو ہسپتال نے لاعلاج قرار دے دیا تھا۔ اور اس کی یہ علامت بڑی نمایاں تھی کہ وہ کہتی تھی کہ میرا ایک کلہ سوجا ہوا ہے۔ اس کو سیباڈیلا دی تو اللہ کے فضل سے سب علامات ٹھیک ہو گئیں۔

اس میں صرف سوجنے کا نہیں بلکہ مریض کہتا ہے کہ پسلیاں یا ٹانگیں ٹیڑھی ہو گئی ہیں۔ توہمات کے لحاظ سے یہ خیال مریض کے دل سے نکالا نہیں جا سکتا۔ اس پہلو سے بعض دوائیں بہت اہمیت رکھتی ہیں۔ اگر خاص قسم کا وہم ہو تو ایسی دوائیں بیماریوں کو بھی ٹھیک کر دیتی ہیں۔

ایک تھوجا کا وہم ہے۔ لگتا ہے کہ میں شیشے کی طرح ہوں۔ ٹوٹ جاؤں گا۔ یہ وہم دماغ میں ہوتا ہے۔ ایک ایسا مریض آہستہ آہستہ پھرا کرتا تھا کہ کہیں میں ٹوٹ نہ جاؤں۔ کسی نے کہا کہ اس کو ماہر نفسیات کے پاس لے جاؤ۔ اس نے کہا کہ اس کا ایک ہی علاج ہے میں اسے زور سے تھپڑ ماروں گا یہ نہیں ٹوٹے گا تو ٹھیک ہو جائے گا۔ اس نے اچانک تھپڑ مارا تو وہ مریض وہیں چھن کر کے مر گیا۔ دماغ کو اتنا شاک لگا کہ چھنچھنانے کی آواز نکالی اور مر گیا۔ یہ لطیفہ لگتا ہے۔ اللہ جانے واقعہ ہوا تھا یا نہیں۔ مگر میں نے اس لئے بتایا ہے کہ مریض کے وہم کو زبردستی دور کرنے کی کوشش نہیں کرنی چاہئے۔

یہاں جو ظالم مولویوں نے لڑکیاں مار دی ہیں جن نکالنے کے لئے۔ ایسے آدمی قید میں بھی ہیں۔ بعض تو سچ مچ مولوی سمجھتے ہیں کہ بعض آیتیں پڑھی جائیں تو جن نکل جاتے ہیں اور اگر نہ نکلیں تو ڈنڈا اٹھالو اور مار کر نکال دو۔ تو بعض معصوم بچیوں کو انہوں نے اسی طرح مار مار کر جن نکال دیا۔ نفسیات کا علاج نفسیاتی ہی ہونا چاہئے۔ جسمانی نہیں۔

اور جو دواؤں میں نفسیاتی علاج لکھے ہیں تو وہ دوائیں اللہ کے فضل سے علاج کر دیتی ہیں۔

صرف سوجنے کا ہی احساس نہیں بعض کو سوکھنے کا بھی احساس ہو جاتا ہے۔ سیباڈیلا میں یہ توہمات صرف بعض اعضاء کے متعلق ہوتے ہیں۔ سارے جسم کے بارے میں نہیں۔ بعض Fix آئیڈیاز ہوتے ہیں۔ مثلاً آئیوڈین میں ہوتے ہیں کہ تھائیرائیڈز صحیح کام نہیں کر رہے۔ ان مریضوں میں بھی ایسے خیالات پائے جاتے ہیں۔ تھائیرائیڈز کے کمی نیشن میں فکسڈ آئیڈیاز ہوں تو آئیوڈین ضرور دینی چاہئے۔ ہومیو پیتھک میں۔ ایناکارڈیم میں بھی ایسا ہی ہے۔ بڑی مشہور اور موثر دوا ہے۔ اس کے مریض کو مذہبی خیالات ہوتے ہیں کہ شیطان میرے اوپر آ کر بیٹھ گیا ہے۔ مجھ سے باتیں کرتا ہے۔ بعض کو فرشتے چڑھ جاتے ہیں۔

ربوہ میں بشیر موٹا ہوا کرتا تھا۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کا ملازم۔ بڑا شریف آدمی تھا۔ اسے وہم تھا کہ رات کو کوئی آ کر میری جائیداد پر انگوٹھا لگوا لیتا ہے اور اتنا پکا وہم تھا کہ کسی طرح دور نہ ہوتا تھا۔ ہر دوسرے چوتھے روز وقف جدید میں آ کر مجھے کہتا تھا کہ ' رات پھر وہی واقعہ ہو گیا ہے۔ دو تین آدمی آئے تھے۔ میرا انگوٹھا پکڑا اور بڑی مشکل سے میں نے چھڑایا۔ ہر ایک سے یہی باتیں کرتا تھا۔ میں بہت تنگ آیا اس سے ایک دفعہ میں نے وقف جدید کے عملے کو سمجھا دیا علاج زبردستی بھی کیا دھمکی دی کہا کہ قصاب کو بلاؤ اس کا ایک ہی علاج ہے کہ اس کے دونوں انگوٹھے کٹوا دیئے جائیں۔ تاکہ نہ رہیں انگوٹھے اور نہ جائیداد ہاتھ سے جائے۔ بڑا سخت گھبرایا کہ مجھے باہر جانے دو گھبراہٹ ہو رہی ہے۔ میں نے کہا کہ نہیں مستقل علاج ہے یہ ایک دفعہ گھبراہٹ برداشت کر لو۔ جاؤ جی جا کر قصاب کو بلا کر لاؤ۔ وہ ایسا بھاگا کہ اس کے بعد اس نے کبھی شکایت نہیں کی۔

تو نفسیاتی مریض کو ڈرایا دھمکایا تو جا سکتا ہے کسی حد تک۔ لیکن زبردستی انگوٹھے تو نہ کاٹیں۔ یعنی سختی نہ کریں۔

ایک شخص کی نیند کا واقعہ میں نے سنایا تھا اسے نیند ہی نہ آتی تھی کسی بھی دوائی سے۔ بے شمار گولیاں دوائیں کھا رہے ہیں مگر نیند نہیں آ رہی۔ ان کو میں نے کہا کہ دوا دینے لگا ہوں لیکن اگر آدھ گھنٹے کے اندر اندر آپ سو گئے تو آپ ذمہ دار ہیں میرا کوئی ذمہ نہیں ان کی بیگم کو بھی میں نے گواہ بنا لیا۔ کہ اگر آدھے گھنٹے کے اندر ان کو نیند آ گئی اور اس سے کچھ ہو گیا تو یہ ذمہ دار ہیں۔ اب یہ خوف چڑھ گیا کہ میں سو نہ جاؤں۔ گھر میں پہنچا ہوں تو دس منٹ کے اندر اندر فون کی کال آ گئی۔ کہ بڑی سخت نیند آ گئی ہے۔ آنکھیں سرخ ہو گئی ہیں پانی کے چھینٹے دے رہے ہیں۔ بتائیں کیا کریں۔ میں نے ان کو پھر کہا کہ کوشش کریں جہاں تک ممکن ہے کہ نیند نہ آئے۔ پھر دس منٹ کے بعد فون آ گیا کہ وہ کہتے ہیں کہ کوشش نہیں ہو سکتی مجھ سے اب میں کیا کروں۔ دوائی کا اینٹی ڈوٹ دے دو۔ پھر میں نے کہا کہ چلو میں سنبھال لوں گا۔ جو بھی ہو گا۔ آپ سو جائیں۔ شام تک مغرب کے وقت تک سوئے رہے۔ ان کو میں نے کوئی دوائی نہیں دی تھی۔ صرف میٹھی گولیاں تھیں تو اس کو "پلاسے بو" کہتے ہیں نفسیات میں کہ ایک خوف کو الٹا دیں آپ تو وہ دوسری طرف سے کام شروع کر دیتا ہے۔ اس کے لئے کوئی ترکیب ڈھونڈنی پڑتی ہے۔ مگر مارنا ٹھیک نہیں۔

Hay Fever میں کھجلی بھی ہوتی ہے۔ ایک تو چھینکیں خود کھجلی کی علامت ہیں۔ اکثر کو ناک کے اوپر یا اندر کھجلی ہوتی ہے۔ اندر ہو تو چھینکیں آتی ہیں باہر ہو تو کھجلی ہی محسوس ہوتی ہے۔

سیباڈیلا کی کھجلی جو خاص طور پر پہچانی جاتی ہے وہ تالو میں ہوتی ہے۔ Wythia دوا اس کھجلی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کے لئے خاص دوا ہے۔

اگر یہ کھجلی جگہ بدلے۔ تالو سے ٹھیک ہونے کے بعد ٹریکیا وغیرہ پر شدید کھجلی کا حملہ ہو اور اس کی وجہ سے بار بار کی کھانسی اور بے چینی پیدا ہو۔ تو اس کو نکس وامیکا ٹھیک کر لیتا ہے۔

اگر تالو پر چڑھی ہوئی ہو تو ودیا اور سیباڈیلا۔ اگر وہ ناک میں واپس چلی جائے تو جو روزمرہ کی دوائیں ہیں چھینکوں کے لئے وہ استعمال ہوں گی اگر ٹریکیا اور گلے میں بیٹھ جائے تو نکس وامیکا۔

آرسنک سے بھی یہ مشابہ ہوتا ہے اپنی نزلاتی کیفیات میں۔ لیکن آرسنک میں برننگ Burning بہت زیادہ ہے۔

سیباڈیلا میں ناک کے کنارے سرخ ہو جائیں گے۔ لیکن اگر آنکھیں سرخ ہو جائیں اور آرسنک اور سیباڈیلا کی ملی جلی علامات ہیں۔ تو یوفریزیا دی جائے۔

بعض ایسی دوائیں ہیں کہ جن میں بیماری کے دوران بھوک بہت لگتی ہے۔ اور سیباڈیلا کو بھی چھینکوں کے حملے میں بھوک بڑھ جاتی ہے۔

ورمز Worms کی یہ چوٹی کی دوا ہے۔ ہر قسم کے ورمز میں مفید ہے۔ اس لئے وہ جو فارمولا میں نے بتایا تھا وہ بالکل ٹھیک ہے۔ ناک کے اندر یا ارد گرد ہونٹوں کے کنارے تالو وغیرہ پہ جہاں بھی مستقل کھجلی کی علامات پائی جائیں اور بعض دفعہ اس کو Hay Fever کہہ کے ہر قسم کے علاج کر بیٹھتے ہیں مگر کچھ فائدہ نہیں ہوتا ایسے مریض کے اندر غالب امکان ہے کہ پیٹ میں کیڑے ہیں پس انتڑیوں کے احساسات بیرونی حصوں میں منتقل ہونا ایک طبعی بات ہے۔ انفلیمیشن معدے کی ہو تو منہ کے اندر آثار ظاہر ہوتے ہیں۔ اس لئے میں آپ کو زائد بتا رہا ہوں۔ یہ بات کتابوں میں نہیں ملتی کہ پہچانا ہو تو اگر پیٹ میں کیڑے ثابت ہوں تو کیڑوں کا علاج کریں گے۔ اس سے دوسری نزلاتی علامتیں بھی ٹھیک ہوں گی۔

اگر نزلاتی علامتیں قابو میں نہیں آرہیں تو کیڑوں والی دواؤں میں علامتیں تلاش کریں۔ سائینا بھی اس میں ہے۔ حالانکہ اس کو اینٹی الرجک دوا کے طور پر استعمال نہیں کیا جاتا۔ مگر جو بھی کیڑوں والی ہیں ان کو آپ یہ پڑھ کر دیکھیں ان میں ناک اور ٹریکیا (سانس کی نالی) وغیرہ میں وہی الرجی والی علامتیں ضرور ملیں گی۔

اووریز میں ایسا احساس جیسے چاقو چل رہے ہوں یہ اس کی خاص علامت ہے۔

ایک دوا ہے جو کیڑوں میں سیباڈیلا کا مقابلہ کرتی ہے اس سے ملتی جلتی علامتیں رکھتی ہے۔ سائنپس نائیگرا Sinapis Naigra یہ بھی سیباڈیلا کی ہم پلہ ہے اس معاملے میں۔ اور ایک دوا میں نے بتائی تھی جو عام طور پر ملتی نہیں مگر میرے تجربے میں ہے کہ مفید ثابت ہوتی ہے۔ کیڑوں میں صرف۔ وہ ہے سٹینم۔ اس کے اثر سے یوں لگتا ہے کہ جیسے کیڑے پگھل گئے ہوں۔

مگر جہاں ٹن کے پوائزننگ کا پس منظر ہو وہاں سٹینم مفید ہے۔ مغربی کتابوں میں اس کا ذکر نہیں ملتا مغربی دنیا میں قلعی کئے ہوئے برتنوں کا رواج ہی کوئی نہیں۔

ریومیکس ریومیکس بھی سیباڈیلا کی طرح سردی مناتا ہے۔ سردی میں تکلیف بڑھتی ہے۔ ایسا مریض جس کو سردی سے تکالیف بڑھیں۔ بعض لوگ ہمیشہ چہرہ ڈھانک کر سوتے ہیں یہ بھی ریومیکس کا مریض بھی ان میں ہی ہے۔ اور ہیپر سلف میں تھوڑا سا یا آدھا ہاتھ باہر نکل آئے تو اس سے تکلیف شروع ہو جاتی ہے۔ اس کی چھینکیں شام کو شروع ہوں گی رات کو زیادہ ہوں گی۔

نیند میں بھی ریومیکس کو تکلیف جاری رہتی ہے۔ اس کا پھر لیکیسز سے فرق کیا ہو گا۔ فرق یہ ہے کہ لیکیسز کا مریض اگر سوئے نہ 'تو جب تک مریض جاگ رہے گا اسے اٹیک نہیں ہو گا۔ جب سویا تو حملہ ہو گا۔ ریومیکس اور بعض دوسری دوائیں ہیں جو لیکیسز سے مشابہ ہیں۔ ان کا نیند سے کوئی تعلق نہیں رات کے وقت سے ہے۔ شام پڑی اندھیرا ہوا تو یہ بیماریاں شروع ہو جاتی ہیں۔

ریومیکس کی کھانسی گیارہ بجے رات کو نمایاں طور پر بڑھ جاتی ہے۔ کرومیم اور ریومیکس میں سونے سے تعلق نہیں۔ رات گیارہ بجے تکلیف بڑھتی ہے۔ اس کی کھانسی کے ساتھ بیٹھی ہوئی پھنسی ہوئی آواز Horse ness ہو جاتی ہے۔

یہ ریومیکس کے علاوہ فاسفورس میں بھی نمایاں ہے۔ کاسٹیکم میں بھی ہے۔ فرق کیا ہے۔ کاسٹیکم میں فالج کے نتیجہ میں ہوتا ہے۔ ووکل کارڈز کا فالج ہو وہ مکمل تو آواز بالکل بیٹھ جاتی ہے۔ اگر فالجی علامت سے گلا بیٹھے تو کاسٹیکم ہے۔

فاسفورس اور ریومیکس یہ دونوں بلغمی اثرات کے نتیجے میں جب بلغم اس کے کارڈز پر جم کر خشک ہو جائے تو آواز بیٹھتی ہے۔ ایک اور دوا جو اس میں مفید ہے ہیپر سلف ہے۔

فاسفورس میں انفلیمیشن نمایاں ہوتی ہے۔ لیکن ہیپر سلف میں وہ چیز پھنسی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔ بعض بیماریوں میں کمبی نیشن ہے ایک مرض کا دوسری مرض کے ساتھ مثلاً نزلہ ہے تو رومیٹزم' جوڑوں کا درد بھی ہو گا۔ اور ادلتے بدلتے بھی ہیں۔ نزلہ ٹھیک ہوا (تو رومیٹزم) شروع ہو گیا۔ اگر رومیٹزم ٹھیک کریں تو ناک میں جا کر نزلہ بیٹھے گا۔ یہ ریومیکس میں نمایاں ہے۔ اس کے علاوہ یہ کلکیریا فاس میں بھی نمایاں ہے۔ اس کی خاص بات یہ ہے کہ بچی بڑی ہو رہی ہو اور سردی لگ کر مینسز کی تکلیف ہو جائے تو ساری عمر تکلیف جاری رہتی ہے۔ اور شدید دردوں اور مصیبت میں سے گزرتی ہے۔ جب تک کلکیریا فاس نہ دیں گے دوسری دواؤں سے وقتی فائدہ بھی ہو تو بیماری نہیں ہٹتی۔ اس لئے اس کو عورتوں کی دوست کہا جاتا ہے۔ ابارشن کے لئے جس میں خون آنے کا رجحان ہو کلکیریا فاس بہت اچھی ہے۔

میں تو اینٹی ابارتو (اسقاط حمل کو روکنے) کی دوائیں دیتا ہوں اس میں فیرم فاس' کلکیریا فاس اور کالی۔ یہ روٹین میں اور ساتھ کولوفائیلم دیتا ہوں۔ یہ نسخہ روٹین دینے سے حمل کا عرصہ اچھا گزرتا ہے۔ طاقت رہتی ہے جسم کو۔ ابارشن کے خطرات میں جبکہ بچیاں ہسپتال میں داخل ہو گئیں۔ یہ دوا دی تو آرام آگیا۔ اس لئے اگر سمجھ نہ آئے کہ کون سی دوا ہے تو یہ کمبی نیشن دیں۔ فیرم فاس' کلکیریا فاس اور کالی' اور کولو فائیلم 30 یا 200 میں۔ اس کی مددگار کے طور پہ استعمال ہوتی ہے۔

اس کی ایک علامت اس سے مشابہ نام میں سب سے نمایاں پائی جاتی ہے۔ ریوم میں سب سے زیادہ نمایاں پائی جاتی ہے۔ کھٹی بو وغیرہ ریومیکس میں بھی اسہال پائے جاتے ہیں اور سلفر کی طرح مارننگ ڈائیریا بھی ہوتا ہے۔ ریوم میں مارننگ (صبح) ضروری نہیں ہے۔ آدھی رات کو یا کسی بھی وقت ہو سکتا ہے۔ لیکن بعض دواؤں میں صبح کا اسہال ہے۔ اٹھتے ہی۔ اس میں ریومیکس بھی شامل ہے۔

لیکن اگر اس کا رجحان ہی پیدا ہو جائے تو پھر ریومیکس علاج نہیں ہے۔ پھر سلفر دینا پڑے گی۔ سلفر چوٹی کی انٹی سورک دوا ہے۔ اور ڈائیریا میں انٹی سورک اس لئے استعمال ہوتی ہے۔ کہ میوکس میمبرین جو اندرونی سطحیں ہیں وہ بیرونی سطحوں سے مشابہ ہیں۔ جسم ایک قسم کی ٹیوب ہے اس کی اندر کی سطح کو میوکس میمبرین اور باہر کی سطح کو جلد کہا جاتا ہے۔ اگر جلد کی بیماریوں کو ٹھیک کرنے کی بجائے دبا دیا جائے تو اندرونی سطحیں اس سے ضرور متاثر ہوتی ہیں۔ اور بعض دفعہ خطرناک صورت پیدا ہو جاتی ہے۔ اس لئے بہتر ہے کہ باہر بیماری کو رکھ لیا جائے۔ بہ نسبت اندر دھکیلنے کے۔

انٹی سورک دوا وہ ہوتی ہے جس کا جلد سے تعلق ہے۔ اس لئے اسہال اور اندر کی سب لائننگ میں انٹی سورک دوائیں مستقل اثر رکھنے والی ہیں۔

برائیونیا میں بھی اسہال ہوتے ہیں حرکت سے تکلیف بڑھتی ہے۔ لیکن اس میں اور برائیونیا میں فرق بہت معمولی ہے اس لحاظ سے۔

ریومیکس بھی جسمانی دردوں کی دوا ہے۔ نزلے کی بھی دوا ہے۔ دونوں صورتوں میں حرکت سے یہ چیز بڑھتی ہے اور یہ برائیونیا سے اس معاملے میں بہت مشابہ ہے۔ برائیونیا میں بھی نزلہ بھی اور جسم کی دردیں بھی حرکت سے بڑھتی ہیں۔ فرق یہ ہے یہ سردی کے لئے بہت حساس ہے اور برائیونیا بعض دفعہ ٹھنڈی ہوا کو چہرے پر پسند کرتا ہے۔ برائیونیا میں سردی سے حساسیت نہیں پائی جاتی۔ بلکہ بعض دفعہ برائیونیا کا مریض سردی سے آرام محسوس کرتا ہے۔ لیکن برائیونیا کی تکلیفیں سردی لگنے سے ہی ہمیشہ پیدا ہوتی ہیں۔ میں نے آپ کو بتایا تھا کہ برائیونیا کا اکثر موسم بہار کا موسم ہے۔ اور برائیونیا کو اس وقت سردی سے تعلق ہے جب لوگ بے احتیاطی سے سمجھتے ہیں کہ گرمی آگئی ہے۔ اور زیادہ سردی کی عادت کی وجہ سے کپڑے گرم لگنے لگ جاتے ہیں۔ تو جلدی کپڑے اتار دیتے ہیں تو ایسے لوگ اگر بیمار ہوں تو سردی لگنے سے بیماری کے پیدا ہونے تک 15-20 یا 24 گھنٹے لگتے ہیں۔ سردی آج لگی ہے تو بیماری کل صبح یا کچھ دیر کے بعد اثر ظاہر کرے گی۔ اس کا علاج برائیونیا ہے۔

یہ فرق ہے اس میں اور ریومیکس میں۔ اس کا مریض اس موسم میں بھی خود کو ڈھانپ کر رکھے گا کیونکہ وہ ٹھنڈے مزاج کا مریض ہے۔

ریومیکس میں اعصاب سردی کو بہت برا مناتے ہیں۔ چہرے کی Nerves وغیرہ اس میں ایک اور دوا بڑی موثر ہے۔ میگ فاس' سلیشیا اری ٹیشن زیادہ محسوس کرتا ہے جو نکس وامیکا میں بہت نمایاں ہے۔ اگر طبیعت میں سردی سے غصہ پیدا ہو۔

اکثر خواتین کو کھانسی کے ساتھ پیشاب خطا ہو جاتا ہے۔ اس میں ریومیکس بہت اچھی دوا ہے۔ صرف کھانسی کے وقت پیشاب خطا ہو تو یہ دوا اس میں مفید ہے۔ اگر کھانسی کے ساتھ جسم کی دردیں بہت ہوں تو زیادہ گہری دوائیں چاہتی ہیں۔ آرنیکا بھی مفید ہے اور پائیروجینم بھی' اگر انفیکشن کا سنٹر ہو کہیں اور وہ خون میں جاری ہو۔ پھر آرسنک بھی ہے لائیکوپوڈیم پلسٹیلا یہ سب وہ دوائیں ہیں جن میں کھانسی کے ساتھ جسم کی دردوں کا کمبی نیشن ملتا ہے۔

ایک اچھی بات

دو آدمیوں کے سوا کسی پر حسد کرنا جائز نہیں ایک وہ شخص جس کو اللہ تعالیٰ نے مال دیا ہے اور پھر اسے باموقع خرچ کرنے کی توفیق بخشی اور ایک وہ شخص جسے اللہ نے حکمت اور دانائی عطا کی اور وہ اس کے ساتھ فیصلہ کرتا ہے اور اس کی تعلیم دیتا ہے۔

خدا نے انسان کو انسان بنایا ہے طوطا نہیں بنایا۔ یہ طوطے کا کام ہے کہ وہ زبان سے تکرار کرتا ہے اور سمجھے خاک بھی نہیں۔ انسان کا کام تو یہ ہے کہ جو کچھ منہ سے کہتا ہے اس کو سوچ کر کہے اور پھر اس کے موافق عمل درآمد بھی کرے اگر طوطے کی طرح بولتا جاتا ہے تو یاد رکھو نری زبان سے کوئی برکت نہیں ہے جب تک دل سے اس کے ساتھ نہ ہو اور اس کے موافق اعمال نہ ہوں۔ وہ نری باتیں سمجھی جائیں گی جن میں کوئی خوبی اور برکت نہیں کیونکہ وہ نرا قول ہے۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت سیٹھ عبداللہ الہ دین

حضرت سیٹھ عبداللہ الہ دین صاحب کے متعلق محترم ملک صلاح الدین صاحب تحریر فرماتے ہیں:-

آپ کے والد ماجد مذہب سے زیادہ واقف نہ تھے۔ مگر وہ حقیقی خدا پرست اس کے حضور بہت دعا کرنے والے اور اس پر توکل کرنے والے تھے۔ انہوں نے اپنے اس بچہ کا نام عبداللہ رکھا جو اسم بامسمّیٰ ثابت ہوا۔ اور یہ بچہ بڑا ہو کر واقعی اللہ تعالیٰ کا صالح بندہ بنا۔ آپ حیدر آباد دکن کے وہ خاص الخاص بزرگ ہیں جن کے متعلق بلا مبالغہ کہا جا سکتا ہے کہ وہ بہت بعد میں آئے لیکن اپنے اخلاص و تقویٰ روح قربانی اور خدمات سلسلہ کے لحاظ سے بہتوں سے آگے نکل گئے۔ (اور یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ جسے چاہتا ہے وہ عطا کرتا ہے)

حضرت سیٹھ صاحب کی زندگی میں آپ کے خاندان کو بھاری دنیوی اعزاز سے اور تمول سے نوازا۔ اور آپ نے خاندان کے ظاہری عروج کو اشاعت دین حق اور خدمت خلق کے لئے بھرپور طور پر استعمال کیا۔ آپ کے ایک بھائی کو خطابات سے نوازا گیا۔ اور وہ خان بہادر نواب احمد نواز جنگ ہوئے۔ وہ نظام میر عثمان علی خان والیٔ دکن کے ساتھ گہرے مراسم رکھنے والوں میں سے تھے۔ اور آغا خانیوں میں مذہبی لحاظ سے معزز ترین فرد متصور ہوتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے بعد ازاں ان کو توفیق دی کہ انہوں نے مخفی طور پر احمدیت قبول کی اور اپنے اموال سے بیت الفضل لندن اور حضرت امام جماعت الثانی کی خدمت کی۔

میر عثمان علی خان موصوف کا معمول تھا کہ وہ معزز ترین گھرانوں پر بغیر مدعو ہونے کے از خود جاتے تھے اور آپ کی اس رنگ کی تشریف آوری خاندان کے لئے باعث صد فخر و اعزاز سمجھی جاتی تھی۔ چنانچہ 16- مارچ 1947ء کو وہ اس خاندان کے پاس الہ دین بلڈنگ میں بھی تشریف لائے تھے تو حضرت سیٹھ صاحب نے کتاب چشمۂ ہدایت مؤلفہ مولوی عبدالرحمٰن صاحب مبشر پیش کی اور 1930ء میں جب آپ نے ایک وفد میں شرف باریابی حاصل کیا تو اس موقعہ کو بھی حضرت سیٹھ صاحب نے ہاتھ سے جانے نہ دیا اور اپنی تالیف Extracts کا تحفہ پیش کیا۔ نظام صاحب نے قبول کرتے ہوئے اس کا مطالعہ کرنے کا وعدہ فرمایا۔

حضرت سیٹھ صاحب نے پوری تحقیق و تدقیق اور غور و فکر کے بعد ابتدائی زمانہ امامت ثانیہ میں احمدیت کو قبول کرنے کی سعادت پائی۔ اس سے پہلے حضرت امام جماعت الثانی نے جنہوں نے آپ کو ابھی دیکھا بھی نہیں تھا آپ کے نیک و درخشندہ مستقبل اور خدمت دین کی توفیق پانے کی بشارت ایک رؤیا میں پائی۔ بعد میں آپ کا احمدیت کی آغوش میں آنا اور نصف صدی تک دینی خدمت کی توفیق پانا اس صاحب رؤیا اور رؤیا کی صداقت اور سیٹھ صاحب کی خوش قسمتی اور عند اللہ خاص شرف پانے کا ایک روشن ثبوت ہے۔ آپ کی قربانیوں تقویٰ اور اخلاص سے حضرت سیٹھ عبدالرحمٰن صاحب کی یاد تازہ ہو گئی حضرت امام جماعت الثانی نے آپ کے متعلق ایک تقریر میں فرمایا:-

مجھے یاد ہے کہ سالہا سال تک ایک سیٹھ لال جی وال جی تین سو روپے ماہوار حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کو بھیجتا رہا۔ وہ وہی لکھتا کہ میرے دوست سیٹھ عبدالرحمٰن....... اللہ رکھا صاحب کی حالت چونکہ کمزور ہو گئی ہے اس لئے اب میں ثواب حاصل کرنے کے لئے یہ رقم بھیجتا ہوں۔ اس کے بعد سلسلہ میں بڑے تاجروں میں سے کوئی نہ تھا۔ اور خیال آیا کرتا تھا کہ تاجروں میں سے کوئی احمدی ہو تا کہ اس طبقہ میں دعوت الی اللہ کی جا سکے پنجاب میں تو کوئی بڑا مبائع تاجر نہیں ہے۔ معمولی ہیں۔ ان کی اور بات ہے۔ سیٹھ عبداللہ (الہ دین) صاحب کو خدا تعالیٰ نے شروع امامت ہی میں دے دیا۔ اور انہوں نے اسی وقت سے نہایت سرگرمی کے ساتھ دعوت الی اللہ شروع کر دی۔ جس پر آج بائیس تیئس سال کا زمانہ گذر رہا ہے"

حقیقت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے دین کی راہ میں عظیم مالی خدمت کی توفیق آپ نے پائی اور بیعت کے بعد آپ کا قدم اخلاص و تقویٰ اور دینی مسابقت میں آگے ہی آگے بڑھتا چلا گیا۔ اور ظاہراً اور باطناً آپ بارانِ انوارِ الٰہیہ کے زیادہ سے زیادہ مورد بنتے گئے۔ تاریخ میں آپ کے سوانح و سیرت اس نیت سے پیش کی جا رہی ہے تا آپ کا اسوہ تمام تمام افراد جماعت خصوصاً نوجوانان احمدیت اور بالخصوص طبقہ امراء کے لئے مشعل راہ بنے۔ آپ کو اس کے علاوہ بھی توفیق خدمت دین ملی وائسرائے ہند لارڈ ریڈنگ سے ملاقاتی احمدیہ وفد میں آپ شامل تھے۔ اولین مشاورت اور بعض دیگر مشاورتوں میں آپ شامل تھے۔

جب تک خدائے قہار کی معرفت تام نہ ہو اور اس کی قوتوں اور طاقتوں کی ایک شمشیر برہنہ نظر نہ آجاوے انسان بدی سے بچ نہیں سکتا۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

امر بالمعروف اور نہی عن المنکر

محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب سابق وکیل اعلیٰ و وکیل التبشیر نے انگلستان میں 1977ء میں تقریر کرتے ہوئے فرمایا۔

یعنی نیک کاموں کی تلقین کرنا اور برے کاموں سے روکنا۔ صحیح تربیت اور اصلاح نفس کا یہ بڑا موثر ذریعہ ہے کیونکہ جو شخص دوسروں کو نیک اعمال بجا لانے اور نیکیاں کرنے اور بدیوں سے روکنے کا وعظ و نصیحت کرے گا۔ وہ خود اپنا محاسبہ کرنے پر مجبور ہو گا۔ اور اس طرح خود بھی نیک بننے کی کوشش کرے گا۔ میرے نزدیک اس کا ایک موثر ذریعہ دعوت الی اللہ ہے۔

آخر دعوت الی اللہ ہے کیا یہی نا کہ دین حق کی تعلیم کی خوبیاں بیان کرنا اور ان پر عمل کرنے کی تلقین کرنا۔ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی بعثت کی غرض ہی دین حق کی نشاۃ ثانیہ ہے۔ اور آپ پر ایمان لانے والوں کا یہ فرض ہے کہ دعوت الی اللہ میں لگے رہیں۔ جماعت کے وہ احباب جن کو دعوت الی اللہ کا شوق ہے اور دعوت الی اللہ میں مصروف رہتے ہیں وہ جانتے ہیں کہ دعوت الی اللہ کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ کے بے شمار افضال اور برکات اور انعامات سے انہوں نے حصہ پایا۔ سو اپنی غفلت اور سستی اور بے توجہی سے اپنی اولاد کو ان انعامات سے محروم نہ کرنا چاہئے جو دعوت الی اللہ کے کرنے والوں کے لئے مقدر ہیں۔ نیکیوں کی تلقین کرنا۔ اور بدیوں سے روکنا انسانی زندگی کی مسلسل جدوجہد کا نام ہے۔ اللہ تعالیٰ کے ان پیارے بندوں کے سوا جن کو وہ خود معصومیت کی چادر اوڑھا دیتا ہے باقی انسان جو اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے کے خواہاں اور اس کے لئے کوشاں ہیں بدی کے خلاف ایک مسلسل جہاد میں مصروف رہتے ہیں۔ اور یہی وہ خوش بخت ہیں جن کو اللہ تعالیٰ کا رحم ستار ادیتا اور مغفرت کی چادر اوڑھا کر نجات کا وارث قرار دیتا ہے۔ اس بارے میں حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ اپنے بعد جماعت کی آئندہ نسلوں کو مخاطب کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"یہ دنیا چند روزہ ہے ایک دن آنا ہے کہ نہ ہم ہوں گے نہ تم ہر ایک حالت میں تبدیلی ہے۔ پس اس تبدیلی کو مدنظر رکھو اور آخری وقت کو ہمیشہ یاد رکھو۔ آنے والی نسلیں آپ لوگوں کا منہ دیکھیں گی اور اس نمونہ کو دیکھیں گی اگر تم پورے طور پر اپنے آپ کو اس تعلیم کا حامل نہ بناؤ گے تو گویا آنے والی نسلوں کو تباہ کرو گے۔ انسان کی فطرت میں نمونہ پرستی ہے۔ وہ نمونہ سے بہت جلد سبق لیتا ہے۔ جو لوگ خود ایک بدی میں مبتلا ہو کر اس کا وعظ کرتے ہیں وہ دوسروں کو بھی گمراہ کرتے ہیں۔ دوسروں کو نصیحت کرنے والے اور خود عمل نہ کرنے والے بے ایمان ہوتے ہیں ہماری جماعت کو ایسی باتوں سے پرہیز کرنا چاہئے۔ ہر ایک اجنبی جو تم کو ملتا ہے وہ تمہارے منہ کو تاڑتا ہے اور تمہارے اخلاق و عادات استقامت پابندی احکام الٰہی کو دیکھتا ہے کہ کیسے ہیں۔ اگر عمدہ نہیں تو تمہارے ذریعے ٹھوکر کھاتا ہے۔ پس ان باتوں کو یاد رکھو"

"اب اگر انسان خود صاحب ایمان نہیں بنتا اور اپنی زندگی کے اصل منشاء کو پورا نہیں کرتا اور پورا حق عبادت ادا نہیں کرتا بلکہ فسق و فجور میں زندگی بسر کرتا ہے اور گناہ پر گناہ کرتا ہے تو ایسے آدمی کی اولاد کے لئے خواہش کیا نتیجہ رکھے گی۔ صرف یہی کہ گناہ کرنے کے لئے وہ اپنا ایک اور خلیفہ چھوڑنا چاہتا ہے۔ خود کون سی کمی کی ہے جو اولاد کی خواہش کرتا ہے۔ پس جب تک اولاد کی خواہش محض اس غرض کے لئے نہ ہو کہ وہ دین دار اور متقی ہو اور خدا تعالیٰ کی فرمانبردار ہو کر اس کے دین کی خادم بنے۔ بالکل فضول بلکہ ایک قسم کی معصیت اور گناہ ہے۔ اور باقیات صالحات کی بجائے اس کا نام باقیات سیئات رکھنا جائز ہو گا۔ پس تمہاری بیعت کا اقرار اگر زبان تک محدود رہا تو یہ بیعت کچھ فائدہ نہ پہنچائے گی۔ چاہئے کہ تمہارے اعمال تمہارے احمدی ہونے پر گواہی دیں"

خوب جان لو کہ ان آفات سے جو قضاء و قدر کی طرف سے انسان کے ساتھ پیدا ہوتی ہیں۔ جب تک خدا تعالیٰ کی مدد ساتھ نہ ہو۔ ہرگز رہائی نہیں ہوتی۔ "عبادت" جو کہ پانچ وقت ادا کی جاتی ہے اس میں بھی یہی اشارہ ہے کہ اگر وہ نفسانی جذبات اور خیالات سے اسے محفوظ نہ رکھے گا تب تک وہ سچی "عبادت" ہرگز نہ ہو گی۔ "عبادت" کے معنے ٹکریں مار لینے اور رسم اور عادت کے طور پر ادا کرنے کے ہرگز نہیں۔ "عبادت" وہ شئے ہے جسے دل بھی محسوس کرے کہ روح پگھل کر خوفناک حالت میں آستانہ الوہیت پر گر پڑے۔ جہاں تک طاقت ہے وہاں تک رقت کے پیدا کرنے کی کوشش کرے اور تضرع سے مانگے کہ شوخی اور گناہ جو اندر نفس میں ہیں وہ دور ہوں۔ اسی قسم کی "عبادت" بابرکت ہوتی ہے اور اگر وہ اس پر استقامت اختیار کرے گا تو دیکھے گا کہ رات کو یا دن کو ایک نور اس کے قلب پر گرا ہے اور نفس امارہ کی شوخی کم ہو گئی ہے۔ جیسے اژدہا میں ایک سم قاتل ہے۔ اسی طرح نفس امارہ میں بھی سم قاتل ہوتا ہے اور جس نے اسے پیدا کیا۔ اسی کے پاس اس کا علاج ہے۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 96)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بین المملکتی حالات - واقعات - شخصیات

گورادزے سے اقوام متحدہ کی افواج کی واپسی

بوسنیا میں اقوام کے زیر انتظام محفوظ قرار دیئے گئے علاقوں سربرے نیکا اور زیپا پر جارح سربوں کی طرف سے قبضے سے اقوام متحدہ کی دنیا بھر میں جو جگ ہنسائی ہوئی اس کے بعد بجائے اس کے کہ اقوام متحدہ کوئی ٹھوس قدم اٹھا کر اپنی عزت بحال کرتی اور جارح سربوں کا ظلم کا ہاتھ روکنے کی کوشش کرتی اس نے ایک اور محفوظ قرار دیئے گئے علاقے گورادزے سے اپنی فوجیں واپس بلانے میں ہی اپنی عافیت سمجھی ہے۔ اب گورادزے میں اقوام متحدہ کے غیر مسلح چند فوجی باقی رہ گئے ہیں جن کا مقصد یہ بتایا گیا کہ اگر سرب حملہ کریں تو وہ نیٹو کے طیاروں کو حملہ کی کال دے سکیں۔ اقوام متحدہ کے ذرائع نے بتایا ہے کہ گورادزے سے اقوام متحدہ کے فوجیوں کو اس لئے واپس بلایا گیا ہے کہ تاکہ نیٹو کے طیارے جب سربوں کے حملہ کی صورت میں ان پر فضائی حملے کریں تو اقوام متحدہ کے فوجی اس کی زد میں نہ آجائیں۔ یاد رہے کہ اس سے قبل سربوں نے یہ طریق اختیار کیا تھا کہ وہ اقوام متحدہ کے فوجیوں کو گرفتار کر کے ایسی جگہوں پر ہتھکڑیاں لگا کر باندھ دیتے تھے جہاں نیٹو کے فضائی حملے متوقع تھے تاکہ نیٹو کے طیارے حملے کریں تو خود اقوام متحدہ کے فوجی ان کا نشانہ بن جائیں۔ اس وجہ سے نیٹو کے طیارے حملے نہ کر سکے۔ اس طرح سربوں نے اقوام متحدہ کے فوجیوں کو انسانی ڈھال کے طور پر استعمال کرنے میں کامیابی حاصل کی۔

تاہم گورادزے سے اقوام متحدہ کے فوجیوں کو واپس بلانے پر بوسنیا کے نمائندے مقیم اقوام متحدہ نے سخت تنقید کی ہے اور اسے اقوام متحدہ کی نااہلی قرار دیا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ ابھی تک نیٹو کے فضائی حملے کہیں بھی سربوں کو روکنے میں موثر ثابت نہیں ہو سکے۔ اس لئے مستقبل میں ان کے حملوں کا کوئی ٹھوس فائدہ بظاہر نظر نہیں آتا۔ کیونکہ نیٹو کے حملے اتنے کمزور اور ناقص ہوتے تھے کہ انہیں محض خانہ پری ہی کہا جا سکتا ہے۔ اس وقت گورادزے ہر طرف سے سربوں سے گھرا ہوا ہے اور سربوں نے گورادزے پر اپنا دباؤ بڑھانا شروع کر دیا ہے۔ خطرہ ہے کسی بھی وقت سرب اس شہر پر حملہ کر سکتے ہیں۔ اس شہر میں بوسنیا کے کئی بدنصیب مہاجر اپنے شہر اور علاقے چھوڑ کر پناہ گزین ہوئے ہیں۔ لیکن اقوام متحدہ کی فوجوں کی واپسی کے بعد ان میں خوف و ہراس پھیل گیا ہے۔ اسلامی ملکوں کی طرف سے بھی اقوام متحدہ کے اس فیصلے کو ہدف تنقید بنایا گیا ہے اور اسے اقوام متحدہ کی نااہلی قرار دیا جا رہا ہے۔

OOO

صدر صدام کا تختہ الٹنے کی کوششیں

خلیج کی جنگ کے بعد یہ خیال کیا جا رہا تھا کہ صدر صدام کی حکومت قائم نہ رہ سکے گی لیکن ایسے تمام اندازے غلط ثابت ہوئے اور صدر صدام بدستور اپنے عہدہ صدارت پر قائم و دائم ہیں۔ امریکہ کی طرف سے بھی ایسی ہر کوشش کی حمایت کی گئی بلکہ امریکہ نے خاص طور پر یہ کھل کر کہا کہ جب تک عراق میں صدر صدام کی حکومت قائم ہے اس وقت تک عراق کے خلاف اقوام متحدہ کی اقتصادی پابندیاں اٹھائی نہیں جائیں گی۔

اب صدر صدام کے دامادوں اور ان کی بیٹیوں نے صدام کے خلاف علم بغاوت بلند کیا ہے اور یہ سب لوگ فرار ہو کر اردن جانے اور وہاں پر سیاسی پناہ حاصل کرنے میں کامیاب ہو گئے ہیں۔

لیفٹیننٹ جنرل حسین کامل حسن نے ایک انٹرویو میں کہا کہ وہ صدر صدام کی حکومت کا تختہ الٹنے کی کوششیں کر رہے ہیں۔ انہوں نے عرب ملکوں سے اس کام میں تعاون کی اپیل کی۔ لیفٹیننٹ جنرل حسین کامل حسن عراق کی اسلحہ سازی انڈسٹری کے روح رواں تھے۔ انہوں نے لندن سے شائع ہونے والے الشرق الاوسط اور الحیات نامی اخبارات کو ایک انٹرویو میں کہا کہ وہ عراق میں حکومت کی تبدیلی کے لئے سرگرمی سے کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے موجودہ حکومت کو کرپٹ اور ظالم قرار دیا۔ ان سے سوال کیا گیا کہ کیا صدام کی حکومت کا خاتمہ واقعی قریب ہے۔ تو انہوں نے کہا خدا کرے ایسا ہی ہو۔ یقیناً یہ کام جلد ہو جائے گا۔ ہم اس سلسلے میں عراقی عوام کی حمایت حاصل کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں عرب ممالک کی ٹھوس مدد کی ضرورت ہے۔ اگرچہ ہم جانتے ہیں کہ یہ عراق کا اندرونی معاملہ ہے۔

دوسری طرف مصر کے صدر حسنی مبارک نے کہا کہ اگر صدام حسین کا تختہ الٹ دیا گیا تو وہ صدام کو سیاسی پناہ دے گا۔ صدر حسنی مبارک نے کہا کہ وہ صدام کی حکومت کا تختہ الٹے جانے کے خلاف ہیں۔

صدر حسنی مبارک کی طرف سے صدام کی اس کھلی حمایت پر حیرانگی کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ یاد رہے کہ مصر بھی ان مسلمان ممالک میں شامل تھا جو خلیج کی جنگ کے دوران صدر صدام حسین کے سخت مخالف تھے۔

OOO

تحریک جدید کے مطالبات

حضرت امام جماعت الثانی (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) فرماتے ہیں:-

ان تمام مطالبات کا مقصد محض جماعت کے اندر اخلاق حسنہ کو قائم کرنا تھا۔ اور ان مطالبات کا مقصد محض یہ تھا کہ جماعت اپنے حالات کے مطابق خرچ کرنے کی عادت ڈالے اور تباہی کے گڑھے میں گرنے سے محفوظ رہے۔ اسی طرح امراء اور غرباء میں جو تفاوت پایا جاتا ہے وہ روز بروز کم ہوتا چلا جائے۔ سینما دیکھنے کی جو ممانعت کی گئی تھی۔ وہ بھی اس کے ماتحت آجاتی ہے۔ کیونکہ اس سے روپیہ الگ ضائع ہوتا ہے اور اخلاق الگ تباہ ہوتے ہیں۔ مجھے افسوس کے ساتھ یہ بھی کہنا پڑتا ہے کہ ہماری جماعت میں اب یہ تحریک اتنی مضبوط نہیں رہی جتنی پہلے ہوا کرتی تھی۔ بلکہ آہستہ آہستہ اس اصول پر عمل کرنے میں کمی واقع ہو گئی ہے۔ میں اور لوگوں کو کیا کہوں...... خود ہمارے گھروں میں اس پر پوری طرح عمل نہیں رہا۔ اور کئی بہانوں سے حکم کو کمزور کیا جاتا رہا۔ آخر اس دفعہ ڈلہوزی میں میں نے وہی طریق استعمال کیا..... اپنی بیویوں سے کہہ دو یا تو قواعد کی پابندی کرو ورنہ مجھ سے طلاق لے لو۔ میں نے بھی اپنی بیویوں سے کہہ دیا ہے یا تو تم تحریک جدید پر عمل کرو اور اگر تم عمل کرنا نہیں چاہتیں تو مجھ سے طلاق لے لو۔ اس پر سب نے عہد کیا کہ وہ آئندہ تحریک جدید پر باقاعدگی سے عمل کیا کریں گی۔ چنانچہ اس دن کے بعد ہمارے گھروں میں اس پر سختی سے عمل کیا جاتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ جب تک ہم اپنے حالات کو نہیں بدلتے جب تک ہم اپنے اخراجات کو بعض حدود میں نہیں رکھتے اور جب تک اپنے اندر جفاکشی اور محنت کی عادت پیدا نہیں کرتے۔ اس وقت تک ہم دنیا کا مقابلہ نہیں کر سکتے۔ اس وقت جو دنیا سے ہماری لڑائی جاری ہے وہ اتنی عظیم الشان ہے کہ اس میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے ہمیں کروڑوں کروڑ روپیہ پانی کی طرح نہیں گرد و غبار کی طرح اڑانا پڑے گا۔ مگر سوال یہ ہے کہ ہماری غریب جماعت یہ کروڑوں کروڑ روپیہ لائے گی کہاں سے۔ جب تک ہماری جماعت اپنے اخراجات پر پابندی عائد نہیں کر لیتی جب تک ہماری جماعت کے اندر امراء اور غرباء میں برابری پیدا نہیں ہو جاتی۔ جب تک ہمارے اندر کامل طور پر احساس پیدا نہیں ہو جاتا کہ ہم سب آپس میں بھائی بھائی ہیں جب تک کھانے کے لحاظ سے ہمارے اندر سادگی نہیں آجاتی۔ جب تک کپڑوں کے لحاظ سے ہماری اندر سادگی نہیں آجاتی۔ جب تک زیورات کے لحاظ سے ہمارے اندر سادگی نہیں آجاتی۔ جب تک قربانی اور ایثار اور محنت کی عادت ہمارے اندر پیدا نہیں ہو جاتی اس وقت تک ہم دین کے لئے قربانی کس طرح کر سکتے ہیں۔ اگر کبھی دین کے لئے ہمیں اپنے وطنوں سے (نقل مکانی) کرنی پڑی تو ہم (نقل مکانی) کس طرح کریں گے۔ اگر ہماری جماعت کے افراد کو جیل خانوں میں جانا پڑے تو وہ جیل خانوں میں کس طرح جا سکیں گے۔ .... غرض تحریک جدید کے تمام اصول ایسے ہیں کہ ان پر عمل قومی ترقی کے لئے نہایت ضروری چیز ہے۔

(الفضل 15 نومبر 1946ء)

سونیا گاندھی کی سیاست میں آمد

عرصہ چار سال تک سیاسی طور پر خاموش رہنے کے بعد آنجہانی راجیو گاندھی کی بیوہ سونیا گاندھی نے راجیو گاندھی کی ۵۱ ویں سالگرہ کے موقع پر سیاست میں شمولیت کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے موجودہ حکومت پر سخت نکتہ چینی کی کہ وہ راجیو کے قتل کے مقدمے کو صحیح رفتار سے نہیں چلا رہی۔ انہوں نے اپنے انتخابی حلقے امیٹھی (اتر پردیش) میں عوامی مجمعوں سے خطاب کیا اور ایک مقبول سیاستدان کے طور پر اپنی آمد کا اظہار کیا۔ انہوں نے ایک عام سیاستدان کی بجائے سب سیاستدانوں سے بالا شخصیت کا اظہار کیا۔ جس کا مقصد علاقے میں غربت کا خاتمہ ہے۔ یہ وہی سیاسی طریق ہے جو ان کے آنجہانی خاوند راجیو گاندھی' ان کی ساس مسز اندرا گاندھی اور ان کے خاوند کے نانا پنڈت جواہر لعل نہرو نے اختیار کیا تھا۔

سردست انہوں نے حکمران کانگرس کے مختلف دھڑوں کی چپقلش سے خود کو الگ رکھا ہوا ہے۔ مسز سونیا گاندھی کو ان کے خاوند کی وفات کے بعد کانگرس پارٹی کی قیادت کی پیشکش کی گئی تھی۔ لیکن اپنے خاوند' دیور' اور ساس کی غیر طبعی حالات میں وفات کے پیش نظر انہوں نے اپنے خاوند کا سیاسی جانشین بننے سے انکار کر دیا تھا۔ اب جب انہوں نے بڑے بڑے مجمعوں سے خطاب کیا ہے تو ان کی صاحبزادی پریانکا بھی ان کے ساتھ کھڑی تھیں۔ جن کے بارے میں عام تاثر یہ ہے کہ اپنے وقت پر ہندوستان کی سیاست میں اہم کردار ادا کریں گی۔

مسز سونیا گاندھی نے دس منٹ تک ہندی میں تقریر کی ان کا لہجہ یوروپین تھا۔ انہوں نے موجودہ حکومت کے کسی ذمہ دار فرد کا نام لئے بغیر ہی تنقید کی اور کہا کہ آنجہانی راجیو گاندھی کے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قتل کے چار سال بعد تک ابھی حکومت نے قاتلوں کا صحیح طور پر تعین بھی نہیں کیا۔ تفتیش کی رفتار بے حد سست ہے۔

مسٹر راجیو گاندھی گذشتہ عام انتخابات کے پہلے اور دوسرے مرحلے کے دوران ایک بم پھٹنے سے ہلاک ہو گئے تھے پہلے مرحلے میں ان کو جس طرح کامیابی حاصل ہوئی تھی اس کے بعد یہ بات یقینی تھی کہ ان کو دوسرے مرحلے میں بھی کامیابی حاصل ہو گی اور وہ ایک بار پھر ملک کے وزیر اعظم بن جائیں گے۔

ooo

بقیہ صفحہ 1

کسی خاص قوم و ملک و مذہب سے یہ تعلق نہیں رکھتے اور اگر کسی شخص میں نہ ہوں تو جانو کہ اس کی بعض قوتیں مردہ ہیں۔ جن کی وجہ سے ان جذبات سے خالی ہو گیا ہے۔

غرض فطرتی جذبات اور تقاضے اور ہوتے ہیں اور ذاتی اور قومی اور۔ فطرتی تقاضے سب میں پائے جاتے ہیں۔ اور غیر فطرتی خاص خاص میں بعض فطرتی باتیں اس قدر عام ہیں کہ وہ نہ صرف انسانوں میں پائی جاتی ہیں۔ بلکہ حیوانوں تک میں پائی جاتی ہیں۔ اور جو اس سے بھی بڑھ کر ہیں۔ وہ نباتات میں بھی پائی جاتی ہیں۔

اس سے معلوم ہوتا ہے کہ جو جذبہ یا تقاضہ فطرتی ہو۔ وہ زیادہ وسیع الاثر ہوتا ہے۔ اور اسی قدر عام ہوتا ہے۔ ان جذبات میں دو جذبے ایسے معلوم ہوتے ہیں کہ ہر انسان میں سوائے کسی خاص مریض کے سب میں پائے جاتے ہیں اور وہ یہ کہ انسان کی فطرت میں ہے کہ وہ حسن کو ظاہر کرتا اور برائی کو چھپاتا ہے۔ خواہ کوئی انسان تہذب میں اعلیٰ ہو یا ابتدائی درجہ میں ہو۔ خواہ وہ لوگ آسمانی وحی کے پیرو ہوں۔ خواہ عقل پر ہی سب مدار رکھنے والے ہوں۔ ان میں یہ بات پائی جاتی ہے کہ اچھائی کو ظاہر کرتے ہیں۔ اور برائی کو چھپاتے ہیں۔ ہر ایک مذہب یہی سکھاتا ہے اور ہر مذہب کے پیرووں کی یہی حالت ہے۔ کوئی مذہب نہیں حتیٰ کہ سچا تو سچا۔ کوئی جھوٹا مذہب بھی ایسا نہیں۔ جو بدی کو ظاہر کرتا اور اچھائی کو چھپاتا ہو۔ جو مذہب ایسا کرتا ہے وہ ہلاک ہو جاتا ہے اور قائم نہیں رہ سکتا۔

(از خطبہ 12 نومبر 1920ء)

گمشدہ عینک

○ ایک عدد نظر کی عینک جو براؤن کور میں ہے۔ محلہ دارالعلوم اور گولبازار ربوہ کے رستہ میں کہیں گر گئی ہے۔ جس کسی کو ملی ہو براہ کرم محترم صدر صاحب عمومی کے دفتر میں پہنچا دیں۔

اطلاعات و اعلانات

سانحہ ارتحال

○ مکرم نعیم قمر صاحب سینئر صحافی روزنامہ نوائے وقت اور دی نیشن جو برصغیر کے نامور صحافی، شاعر اور ادیب جناب قمر اجنالوی صاحب کے بڑے بیٹے تھے مورخہ 17 اگست بروز جمعرات 49 سال کی عمر میں جرمنی میں وفات پا گئے۔ موصوف عرصہ ایک سال سے واشنگٹن امریکہ میں مقیم تھے جہاں علاج کے علاوہ صحافتی خدمات بھی بجالا رہے تھے۔ وفات سے ایک روز قبل اپنی والدہ اور بھائیوں کے پاس جرمنی پہنچے تھے۔

جرمنی میں ان کا جنازہ مولانا عطاء اللہ صاحب کلیم مربی انچارج جرمنی نے پڑھایا۔ 24 اگست کی صبح جنازہ ربوہ لایا گیا جہاں 9 بجے دار الضیافت میں مکرم مولانا نسیم سیفی صاحب ایڈیٹر الفضل نے جنازہ پڑھایا۔ قبرستان نمبر1 میں تدفین ہوئی اور قبر تیار ہونے پر چوہدری محمد صادق صاحب اکاؤنٹنٹ وکالت تبشیر ربوہ نے دعا کروائی۔ احباب جماعت سے ان کی بلندی درجات اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق پانے کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ محترمہ سعیدہ صدیقی صاحبہ اہلیہ مکرم محمد یامین صدیقی صاحب موٹر باڈی میکرز۔ کشمیر روڈ راولپنڈی مورخہ 26۔ جولائی 1995ء کو وفات پا گئیں۔ ان کی میت ربوہ لائی گئی مورخہ 27۔ جولائی کو بعد نماز فجر بیت المبارک میں جنازہ پڑھا گیا اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم عبد الرشید رازی صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے۔

پتہ درکار ہے

○ محترمہ زہرہ بی بی صاحبہ زوجہ مکرم محمد حنیف صاحب قوم قریشی نے 1947ء میں حمزہ غوث سیالکوٹ سے وصیت کی تھی۔ اس کے بعد موصیہ کا دفتر وصیت سے کوئی رابطہ نہیں۔ اگر موصیہ خود پڑھیں یا ان کے کوئی عزیز و اقارب پڑھیں تو فوری طور پر دفتر وصیت کو مکمل ایڈریس کے ساتھ لکھیں۔

○ محترمہ بشریٰ ساجدہ صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری نثار احمد صاحب وصیت نمبر 22968 سکنہ سرائے نارنگ ضلع شیخوپورہ حال ربوہ کا موجودہ ایڈریس درکار ہے۔ موصیہ کا تا حال دفتر وصیت سے رابطہ نہیں ہے۔ اگر وہ خود پڑھیں یا احباب جماعت ان سے متعلق جانتے ہوں تو موجودہ پتہ سے مطلع کریں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز)

نظارت تعلیم کے اعلانات

پاکستان بینکنگ کونسل قرض حسنہ سکیم برائے مستحق طلباء و طالبات سال 1995ء

○ پنجاب یونیورسٹی انجینئرنگ، انجینئرنگ یونیورسٹی اور ان سے ملحقہ کالجوں میں اور L.U.M.S میں اعلیٰ تعلیم پانے والے ایسے مستحق طلباء و طالبات جو مالی مجبوریوں کی بناء پر تعلیم حاصل کرنے میں دشواری محسوس کر رہے ہیں۔ ان کی مالی معاونت کے لئے پاکستان بینکنگ کونسل قرض حسنہ کی سہولت کا اعلان کرتی ہے۔

درخواست فارمز حبیب بینک کی پنجاب یونیورسٹی اولڈ کیمپس اور انجینئرنگ یونیورسٹی برانچ لاہور سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 95-9-28 مقرر ہے۔

مزید تفصیلی معلومات کے لئے روزنامہ جنگ 95-8-26 ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت تعلیم)

اعلان داخلہ گورنمنٹ کالج آف فزیکل ایجوکیشن برائے خواتین ٹاؤن شپ لاہور

○ کالج ہذا نے مندرجہ ذیل کورسز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ ہر لحاظ سے مکمل درخواست فارمز 95-9-14 تک جمع کروائے جا سکتے ہیں۔

1۔ ڈپلومہ ان فزیکل ایجوکیشن کورس (پی ای ٹی)
2۔ ایم اے پارٹ I (سینئر ڈپلومہ) فزیکل ایجوکیشن
3۔ ایم اے پارٹ II فزیکل ایجوکیشن

مزید تفصیلات کے لئے روزنامہ نوائے وقت 95-8-23 ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت تعلیم)

اعلان داخلہ ایل ایل ایم ڈگری پروگرام یونیورسٹی لاء کالج پنجاب یونیورسٹی قائد اعظم کیمپس لاہور

○ پنجاب یونیورسٹی کی ایل ایل بی ڈگری یا کسی دیگر تسلیم شدہ یونیورسٹی سے مساوی ڈگری کے حامل امیدواران سے دو سالہ ڈگری پروگرام کے لئے درخواستیں مطلوب ہیں۔ درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 95-9-10 مقرر ہے۔

مزید تفصیلات کے لئے روزنامہ جنگ 95-8-27 ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت تعلیم)

اعلان داخلہ L.L.B (ایل ایل بی) یونیورسٹی لاء کالج یونیورسٹی آف پنجاب

○ کالج ہذا نے L.L.B (ایل ایل بی) پارٹ ون (صبح و شام کی کلاسز میں) داخلہ کا اعلان کیا ہے۔
تعلیمی قابلیت:۔ کم از کم B.A/B.Sc ہونا لازمی ہے داخلہ فارمز قائد اعظم کیمپس کی حبیب بینک کی شاخ سے بعوض۔/35 روپے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔

وہ طلبہ جو Self Finance کی بنیاد پر درخواست کرنا چاہتے ہیں وہ علیحدہ فارم پر درخواست دیں گے۔

درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 95-9-2 مقرر ہے۔ مزید تفصیلات کے لئے روزنامہ "NEWS" 23-8-95 ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت تعلیم)

امداد برائے مستحق طلباء

○ شعبہ امداد طلباء مستحق طلباء کی امداد کیلئے صدر انجمن میں مشروط باہد کے طور پر ہے۔ اس کے اخراجات عطیات اور صدقات کے ذریعے پورے کئے جاتے ہیں۔

شعبہ امداد طلباء مخیر احباب کی اعانت کا محتاج ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی توفیق عطا فرمائے۔

عطیات اور صدقات کی رقوم اس وضاحت کے ساتھ کہ یہ رقم عطیہ یا صدقہ برائے امداد طلباء ہے براہ راست بنام نگران امداد طلباء یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں بمد امداد طلباء بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

(نگران امداد طلباء)

عطیۂ خون
خدمت بھی
عبادت بھی
(ایڈیشنل ناظم خدمت خلق۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ربوہ : 29- اگست-1995ء
درجہ حرارت کم از کم 27 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 37 درجے سنٹی گریڈ

○ امریکی سینیٹروں ہانک براؤن اور اسپیکٹر نے اسلام آباد میں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ بھارت ایٹمی عدم پھیلاؤ کے علاقائی حل کے لئے ۵ ملکی بین الاقوامی کانفرنس میں شریک ہونے پر راضی ہو گیا ہے۔ مجوزہ مذاکرات میں پاکستان اور بھارت کے علاوہ تین بڑی طاقتیں امریکہ اور روس اور چین شامل ہوں گے۔ اس بارے میں پیش رفت کا آغاز دو تین ہفتوں میں ہو جائے گا۔ امریکی سینیٹروں نے بتایا ہے کہ بھارتی وزیراعظم دس پندرہ سال کے لئے ایٹمی معاہدہ کرنا چاہتے ہیں۔ پاکستان اور بھارت کے وزرائے اعظم نے مذاکرات کے لئے کوئی پیشگی شرط نہیں رکھی۔ سینیٹر براؤن نے کہا کہ کشمیر نہیں بلکہ ایٹمی مسئلہ ہماری ترجیح ہے۔ کشمیر پر امریکی موقف واضح ہے۔ بھارت اور پاکستان کے درمیان ایٹمی مسئلہ حل ہو جائے تو کشمیر سمیت دیگر تمام مسائل کا حل نکل آئے گا۔ امریکی سینیٹروں نے بتایا کہ بھارت کو پاکستان کی اقتصادی امداد کی فراہمی پر کوئی اعتراض نہیں۔ تاہم اسے ایم ۱۱ ساخت کے میزائیلوں پر تشویش ہے جبکہ پاکستان کا کہنا ہے کہ ہمارے پاس یہ میزائیل نہیں ہیں۔ پانچ ملکی کانفرنس سے پہلے بھارتی وزیراعظم نرسیماراؤ اور پاکستانی وزیراعظم بے نظیر بھٹو کے درمیان ایٹمی ہتھیاروں کے عدم پھیلاؤ پر ملاقات ہو گی۔ امریکی سینیٹر بھارت کا دورہ کر کے آئے ہیں۔

○ بھارتی وزارت خارجہ کے ترجمان نے دو امریکی سینیٹروں کی اس اطلاع کی تردید کی ہے کہ بھارت ایٹمی اسلحہ کے عدم پھیلاؤ کے مجوزہ ۵ قومی مذاکرات میں شرکت کو تیار ہے۔ پیر کے دن خارجہ امور کے ترجمان نے اپنے بیان میں امریکی سینیٹروں کی تردید کرتے ہوئے کہا کہ اس معاملے میں امریکی سینیٹروں کی رپورٹ درست نہیں۔ اور یہ ڈس انفارمیشن کا حصہ ہے۔ بھارت علاقائی بنیادوں پر نہیں بلکہ غیر امتیازی طور پر عالمی سطح پر اس مسئلے کا حل چاہتا ہے۔ یاد رہے کہ دونوں سینیٹروں نے اسلام آباد آنے پر بتایا تھا کہ وہ اس معاملے پر بھارتی وزیراعظم سے بات چیت کر کے آرہے ہیں۔

○ وزیراعظم بے نظیر بھٹو کی صدارت میں کابینہ کی اقتصادی رابطہ کمیٹی کے اجلاس میں بتایا گیا ہے کہ پنجاب حکومت کو اپریٹو متاثرین کی امداد کے مجرموں کو سزا دینے میں ناکام رہی ہے۔ حکومتی پیکیج کے اعلان کو دو سال گذر گئے۔ وفاقی حکومت نے دو ارب ۹۰ کروڑ روپے بھی فراہم کر دیئے لیکن حکومت پنجاب نے بیواؤں یتیموں اور پنشنروں لوٹنے والوں کے خلاف نہ قانونی کارروائی کی اور نہ انہیں سزا دلوائی۔ پنجاب حکومت کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ اپنی آئینی اور قانونی ذمہ داریاں پوری کرے۔

○ وفاقی حکومت نے ہدایت جاری کی ہے کہ قبضے میں لی گئی چینی یوٹیلٹی سٹوروں پر ساڑھے ۱۳ روپے کلو فروخت کی جائے۔ کابینہ نے آئندہ سال کے لئے دھان کی امدادی قیمت بڑھانے کا فیصلہ بھی کیا۔

○ قومی اسمبلی کے رکن حاجی محمد بوٹا کی ضمانت سپریم کورٹ نے منظور کر لی ہے۔ حاجی بوٹا کی ضمانت لاہور ہائی کورٹ نے مسترد کر دی تھی۔ ان پر سرکاری بے ضابطگیوں کا الزام ہے۔

○ وزیر داخلہ نصیر اللہ بابر نے کہا ہے کہ دہشت گردی یا سیاست میں سے الطاف گروپ کو ایک راستہ اختیار کرنا ہو گا۔ الطاف حسین نے ایسا عندیہ نہیں دیا جس سے یہ پتہ چلے کہ انہوں نے دہشت گردی سے توبہ کر لی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم عمران فاروق کو پکڑنا نہیں چاہتے تاہم مقدمات واپس نہیں لیں گے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ الطاف حسین سے سارے رابطے کاٹ دیئے گئے ہیں اب وہ تنہا ہو کر رہ گئے ہیں۔

○ قومی اسمبلی میں سوالات کا جواب نہ ملنے پر اپوزیشن نے شدید احتجاج کیا وزیر خارجہ کی عدم موجودگی میں خارجہ تعلقات کی کمیٹی کے چیئرمین مولانا فضل الرحمٰن سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ سوالات کے جواب دیں۔ مولانا بیٹھے مسکراتے رہے۔

○ پنجاب میں اوپر سے سب اچھا اور در پردہ جوڑ توڑ کا سلسلہ جاری ہے۔ فاروق چوہدری اور ریاض فتیانہ نے پیپلز پارٹی پنجاب کے صدر مشتاق احمد اعوان سے ان کے گھر پر ملاقات کی۔ مشتاق اعوان بعد میں ڈپٹی سپیکر پنجاب اسمبلی منظور احمد موہل سے ملے۔ سپیکر حنیف رامے نے گورنر راجہ سروپ سے مشورہ کیا۔ تاہم مسٹر حنیف رامے نے کہا کہ وزیر اعلیٰ کو اعتماد حاصل ہے ان کے خلاف کوئی سازش نہیں ہو رہی۔ ڈپٹی سپیکر منظور موہل نے کہا ہے کہ پنجاب میں سیاسی تبدیلی سے پی ڈی ایف مزید مضبوط ہو گی۔ انہوں نے کہا کہ پنجاب میں مسلم لیگ (ج) اور مسلم لیگ (ن) کی مشترکہ حکومت کا کوئی امکان نہیں۔ ارکان اسمبلی سمجھدار ہیں۔ پیپلز پارٹی پنجاب کے سیکرٹری اطلاعات ٹکا محمد اقبال نے کہا ہے کہ بے نظیر نے پنجاب میں تبدیلی کا فیصلہ کر لیا تو عمل درآمد کو کوئی نہیں روک سکے گا۔

○ حکومت اور ایم کیو ایم الطاف گروپ کے درمیان مذاکرات کے لئے جامع فارمولا تیار کر لیا گیا ہے۔ حکومتی ٹیم کے سربراہ مسٹر این ڈی خان نے کہا ہے کہ ایم کیو ایم امن کے لئے آمادہ ہو جائے اور دہشت گردی کی کھل کر مذمت کرے تو اس کو اقتدار میں شریک کر لیں گے۔ امن و امان کی بحالی کے فوراً بعد الطاف گروپ سے سیاسی معاہدہ کی پوزیشن میں ہوں گے۔

○ قائد حزب اختلاف مسٹر نواز شریف نے کہا ہے کہ ملک تباہ ہو رہا ہے مگر ہمارے سوا سب خاموش ہیں۔ بے نظیر نے جمہوریت کو سخت خطرے میں ڈال دیا ہے۔ اس طرح کوئی حکومت دیر تک نہیں چل سکتی۔ جمہوری ممالک نوٹس لیں۔

○ وائس آف امریکہ نے کہا ہے کہ حکومت اور ایم کیو ایم آج بھی وہیں کھڑے ہیں جہاں مذاکرات سے پہلے تھے۔ جو بنیادیں تعطل کا سبب بنیں وہ ابھی اپنی جگہ قائم ہیں۔

○ ایم کیو ایم مذاکراتی ٹیم کے قائد مسٹر اجمل دہلوی نے کہا ہے کہ چھاپے اور محاصرے جاری رہے تو امن کی بحالی میں تعاون نہیں کریں گے۔ اس صورت میں مذاکرات کی کامیابی کی امید نہیں۔ حکومت حالات بہتر بنانے کی ضمانت دے تو بات آگے بڑھ سکتی ہے۔

○ کراچی کے مشہور دہشت گرد ارشد کے نو کو پولیس مقابلے میں ہلاک کر دیا گیا۔

○ مسلم لیگ (ن) کے لیڈر چوہدری نثار نے کہا ہے کہ اسلم بیگ نے پہلے فوج کو نقصان پہنچایا اب سیاست میں گند گھول رہے ہیں۔ ان کو خود معلوم نہیں ہوتا وہ کیا بیان دے رہے ہیں۔ ہم نے آصف نواز کو گل حسن بنانے کی دھمکی نہیں دی تھی اسلم بیگ کا الزام بے بنیاد ہے۔

پاک گولڈ سمتھ
اقصیٰ روڈ طارق مارکیٹ ربوہ
عبدالمنان ناصر ولد میاں عبدالسلام صاحب
فون: ۵۵۰، ۶۴۳

دانتوں کا معائنہ مفت
ڈینٹسٹ
احمد ڈینٹل کلینک
طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

Al-Furqan Motors (PVT) LIMITED
FOR GENUINE TOYOTA PARTS
47, TIBET CENTRE M.A. JINNAH ROAD KARACHI TELE: 7724606-7-9
AL FURQAN MOTORS (PVT) LTD.
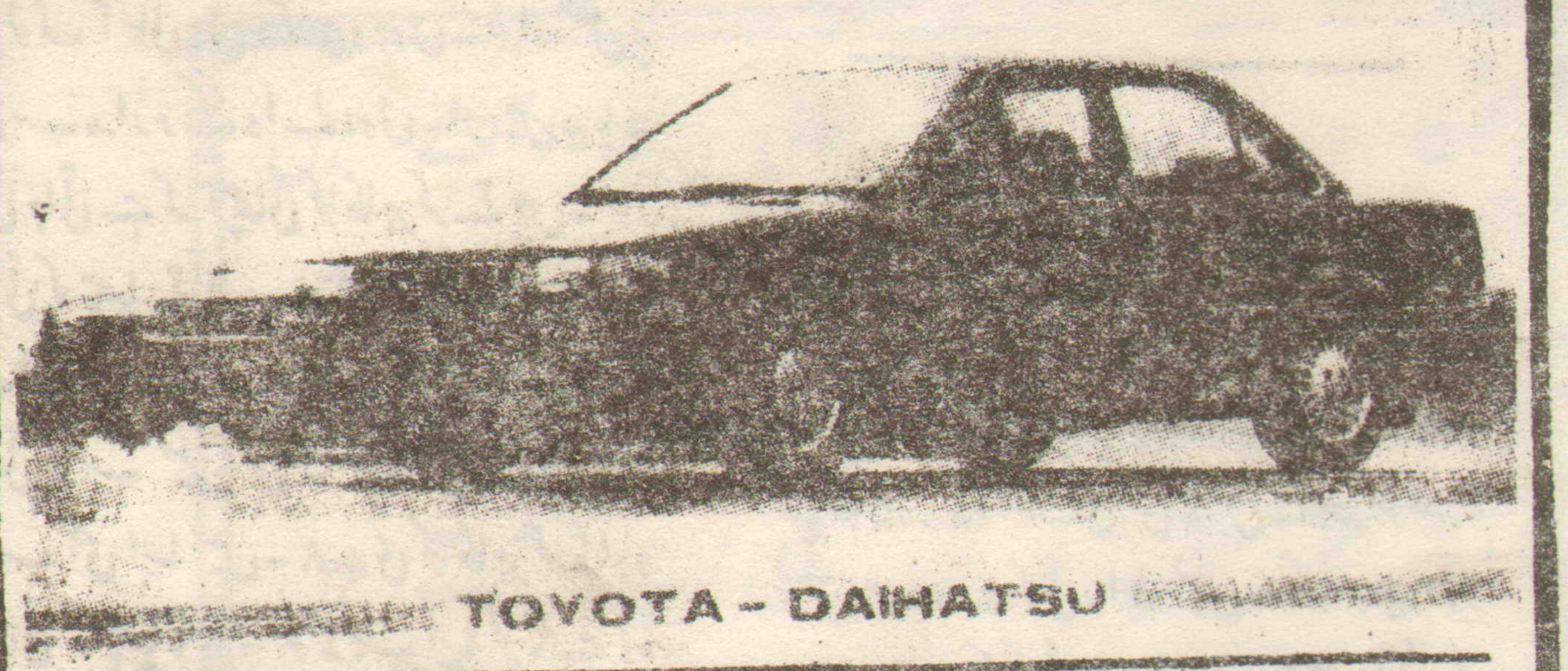
TOYOTA - DAIHATSU
ٹویوٹا گاڑیوں کے ہر قسم کے اصلی پرزہ جات درج ذیل پتہ پر حاصل کریں
الفرقان موٹرز
۴۷، تبت سنٹر- ایم اے جناح روڈ۔ کراچی
فون نمبر ۷۷۲۴۶۰۶
۷۷۲۴۶۰۷-۷۷۲۴۶۰۹